اگر ملحوظ رکھا جائے تو نہ صرف سیرتِ رسول ؐ پر قلم اٹھانے والے مصنفین کی محنت ٹھکانے لگتی اور اُن کیلئے وسیلۂ نجات بنتی ہے بلکہ قارئینِ سیرت کیلئے بھی فلاحِ دارین کا موجب بنتی ہے ۔۔۔۔ سیرت کی کتابوں میں اس گرانقدر اضافہ پر ہم مصنف کو ہدیۂ تبریک پیش کرنے کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماننے والوں اور آپؐ کا کلمہ پڑھنے والوں سے یہ استدعا بھی کریں گے کہ اس کتاب کا مطالعہ کر کے آپؐ کی سیرت کے نقوش کی روشنی میں اپنے اعمال و کردار کی اصلاح کا خصوصی التزام کریں ۔۔ وذالک ھو الفوز العظیم ۔۔!

نام کتاب ۔ ۔ ۔ تاجدارِ مدینہ کی محبوب غذا "شہد" (بہ سلسلہ پیغمبری غذائیں)

مؤلف ۔ ۔ ۔ زبدۃ الحکماء حکیم نور احمد صاحب

ضخامت ۔ ۔ ۔ ۱۲۵ صفحات ، خوبصورت ٹائیٹل ، سفید کاغذ ، کتابت و طباعت آفسٹ ۔

قیمت ۔ ۔ ۔ پانچ روپے غیر مجلّد

ناشر ۔ ۔ مکتبۃ نور الصحت ، ۳۹ ۔ اے عبدالکریم روڈ قلعہ شاہ فیصل لاہور

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذاتِ ستودہ صفات قدم قدم پر ہمارے لئے راہنمائی اور روشنی کا مینار ہے ۔ آپؐ نے حیاتِ انسانی کا کوئی پہلو تشنہ نہیں چھوڑا ، کوئی ایسی گتھی نہیں جسے سلجھایا نہ ہو اور کوئی ایسی مشکل نہیں جس کا حل پیش نہ فرمایا ہو ۔ حتیٰ کہ عبادات و معاملات ، سیاسیات ، معاشیات اور دوسرے ایسے علوم کے علاوہ طب و صحت سے متعلق بھی آپؐ کے ارشادات ، موجودہ سائنسی دور میں بھی ، ہمارے لئے بیش قیمت سرمایہ کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ اور یہی وجہ تھی کہ آپؐ کے زمانہ میں جو طبیب عرب کے علاقہ کو پسماندہ سمجھ کر آتے تھے وہ یہ دیکھ کر حیران رہ جاتے تھے کہ یہاں سوائے موسمی عوارض کے کوئی بیماری نہیں ہوتا ۔

آپؐ کی غذا بالکل سادہ ہوتی تھی لیکن جو چیزیں آپؐ کو مرغوب تھیں ، ان کے منافع اس قدر زیادہ ہیں کہ اگر کوئی انسان ان کو استعمال کرتا رہے تو آخری عمر تک جہاد کے قابل رہ سکتا ہے ۔

شہد بھی آپؐ کی مرغوب ترین غذاؤں میں سے ایک ہے ۔۔ محترم الحاج حکیم نور احمد صاحب نے اب "طب نبوی" کو اپنا موضوع بنا کر اس سے خلقِ خدا کو گرانقدر معلومات بہم پہنچانے کا پروگرام بنایا ہے ۔ "شہد" بھی ان کے اسی سلسلہ (پیغمبری غذائیں) کی ایک کڑی ہے ۔ جس میں انہوں نے اس بدن پرور اور معجزانہ شفا بخش چیز کی کہانی اور اس سے طریقۂ علاج کی تفصیل نامور حکیموں اور سائنسدانوں کی زبانی پیش کی ہے ۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کے اس سلسلہ کو صدقۂ جاریہ بنائے اور انہیں طبِ نبوی سے متعلق ایسی بہت سی مبسوط تحریرات کی توفیق مزید بخشے ۔۔۔۔